

سے آمین کہیں۔ یہاں تک کہ انھوں نے کہا، ”اہل علم ہمیشہ اسی آمین بالجہر کے اوپر کاربند رہے ہیں۔“
(تحفۃ الاحوذی جلد اول صفحہ ۳۰۹)

اس میں نوع پر احادیث، اقوال صحابہؓ و تابعینؓ اور فتاویٰ علماء و فقہاء بہت زیادہ موجود ہیں۔

أَسْأَلُ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يُوقِنَنِي وَالْمُسْلِمِينَ جَمِيعًا بِالْعَمَلِ
الصَّالِحِ بِالْمَوَافَقِ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ — آمِينَ !

مولانا عبد الرحمان عابری حفظہ اللہ

شعرا و ادب

اللہ کا فرمان ہے فرمانِ محمدؐ!

ہے نام محمدؐ سے عیاں شانِ محمدؐ	جو شانِ محمدؐ ہے وہ شایانِ محمدؐ
شایانِ زمانہ، کہاں شایانِ زمانہ	شایانِ زمانہ ہیں غلامانِ محمدؐ
ہوئے ”وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ“ سے نیت	خود ربِّ محمدؐ ہے ثنا خوانِ محمدؐ
ہے حبِ محمدؐ ہی رہِ حبِ الہی	محبوبِ الہی ہیں حبیبانِ محمدؐ
رہتے نہیں دنیا میں وہ پابندِ علائق	ہو جاتے ہیں جو حلقہ بگوشانِ محمدؐ
ہر صبح معجز ہے تو ہر شام معطر	اللہ سے یہ نگہبتِ دامانِ محمدؐ
سرتابی فرمانِ محمدؐ، ارے تو یہ!	اللہ کا فرمان ہے فرمانِ محمدؐ

دولت ہو کہ اولاد ہو دل ہو کہ جگر ہو

عاجز کی اک ہر چیز ہے قربانِ محمدؐ